زہو زباب
#050

اسلامیات

س: دورِ حاضر میں مسلم امہ کو کن مسائل کا سامنا ہے؟ اور اسلامی تعلیمات سے انکا حل بتائیں؟

ج: دورِ حاضر میں مسلم امہ کے مسائل:

دورِ حاضر میں مسلمان اُمت کو کئی مسائل کا سامنا ہے، جن میں سے کچھ اہم مسائل درج ذیل ہیں۔

1۔ تعلیم و تربیت کی خرابی:

مسلم امت کو دورِ حاضر میں تعلیم و تربیت میں خرابی کا سامنا ہے۔ ناقص تعلیم جس کی وجہ سے بچے احساسِ کمتری کا شکار ہوتے ہیں۔ معاشرے میں پریشانیاں جنم لیتی ہیں۔ جس کا انفرادی اور اجتماعی معاشرے پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔

2۔ اقتصادی تناسب:

آج کے دور میں بالخصوص اقتصادی تناسب کی خرابی کا سامنا ہے مسلمان اُمت کو۔ جس کا حل نکالنا نہایت ضروری ہے۔

3۔ اخلاقی بحران:

لوگ اپنے ذاتی مفاد کی خاطر اخلاقی اقدار کا قتلِ عام کر ڈالتے ہیں۔ اخلاقیات کی کمی بھی آج کے دور میں ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اُمت مسلمہ میں اخلاقی بحران دینی تعلیمات میں کمی کا باعث بھی ہے۔

4- جنسی تفرقہ وریت:

جنسی تفرقہ وریت کے مسائل مسلمان اُمت کے لیے بھی اہم ہے۔ تفرقہ وریت سے قوموں میں بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جو دین اسلام کے فروغ میں رکاوٹ کا سبب بنتا ہے۔ عورتوں کو کم تر سمجھنا آج کے دور میں بہت عام ہے

5- عدالت و قضاوت:

دورِ حاضر میں انصاف کی بھی بہت کمی ہے۔ عدالتوں میں عوام کو انصاف کا مطالبہ کرنا انتہائی مشکل ہے

اسلامی تعلیمات ~~کی~~ سے اُمتِ مسلمہ کے مسائل کا حل:-

1- مسلمان اُمت کو تعلیم و تربیت کی خرابی سے نمٹنا ہوگا۔ اسلامی تعلیمات کے تحت اُمت مسلمہ کو اپنے اولاد کی تعلیم و تربیت پر توجہ دینی چاہیے۔ ایک مکمل اور متوازن تعلیمی نظام ترتیب دیں جو دنیوی علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیمات کو بھی شامل کرتا ہو۔ ہر مسلمان کو علم کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا چاہیے۔

2- اسلامی تعلیمات میں معاشی اصول و ضوابط ہیں جو مالی تنظیم کو مستحکم کرتے ہیں، جن کا عملی پیش کرنا مسلمانوں کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں عدل و انصاف کا ایک اہم حصہ ہے۔ اُمت کو اقتصادی ترقی کے لیے عدل و انصاف کے اصولوں کو اطلاق کرنا چاہیے۔ زکوٰۃ کا فرض پورا کریں، مالی نظام

میں غیر مساواتیوں کو کم کریں، احتکار کے خاتمے کا سامراجی کریں اور رواجی ریبا سے پرہیز کریں۔

3- اخلاقی قیمتوں کی فروغ اور اخلاقی بحران کا حل بھی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ممکن ہے۔ اسلامی تعلیمات میں اخلاقی اقدار، صداقت، ایمانداری، رحم دلی، عدل و انصاف کو فروغ دیا گیا ہے۔

4- اسلام کی تعلیمات میں جنسی تفرقہ وریت کا حل بھی موجود ہے۔ دین اسلام نے عورتوں کو پورے پورے حقوق دیے ہیں۔ عورتوں اور مردوں کے حقوق، تعاون، وفاق و احسان کی ترویج ہے۔

5- عدلیہ کو مستقل اور آزاد بنائیں تاکہ عوام کو انصاف کا مطالبہ کرنے کا موقع ملے۔ قانون کی روشنی میں انصاف کے ساتھ ساتھ احکاماتِ شریعت کو بھی عمل میں لایا جائے۔